سوال

اگر عورت کو طلاق کی خبر تاخیر سے پہنچے تو طلاق کی عدت کب شروع ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس شخص نے اپنی بیوی کو تیسری طلاق دے دی ہے تو اس کے پاس عدت کے دوران رجوع کرنے کا اختیار ختم ہوچکا ہے، اب وہ عورت اپنی عدت گزارے گی اور ہمیشہ کے لیے اس سے الگ ہوجائے گی۔

ارشاد باری تعالی ہے :

الطَّلاقُ مَرَّتانِ فَإِمساكٌ بِمَعروفٍ أَو تَسريحٌ بِإِحسانٍ (البقرة:229).

یہ طلاق (رجعی) دو بار ہے، پھر یا تو اچھے طریقے سے رکھ لینا ہے ' یا نیکی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔

اور فرمایا :

فَإِن طَلَّقَها فَلا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعدُ حَتّىٰ تَنكِحَ زَوجًا غَيرَهُ فَإِن طَلَّقَها فَلا جُناحَ عَلَيهِما أَن يَتَراجَعا إِن ظَنّا أَن يُقيما حُدودَ اللَّهِ وَتِلكَ حُدودُ اللَّهِ يُبَيِّنُها لِقَومٍ يَعلَمونَ (البقرة:230).

پھر اگر وہ اسے (تیسری) طلاق دے دے تو اس کے بعد وہ اس کے لیے حلال نہیں ہوگی، یہاں تک کہ اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے، پھر اگر وہ اسے طلاق دے دے تو (پہلے) دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں، اگر سمجھیں کہ اللہ کی حدیں قائم رکھیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، وہ انھیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رفاعہ القرظی نے ایک عورت سے شادی کی اور اسے تیسری اور آخری طلاق بھی دے دی، اس عورت نے کسی اور مرد سے شادی کر لی، وہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ اس نے جس مرد سے شادی کی ہے وہ حقوق زوجیت ادا نہیں کرتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ گئے کہ یہ عورت دوبارہ رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہے لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ (صحيح البخاري، الطلاق: 5317)، صحيح مسلم، النكاح: 1433.

نہیں (یعنی تو واپس رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی) حتی کہ تو اس کا مزہ چکھے اور وہ تیرا مزہ چکھے۔

مندرجہ بالا آیت اور حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ تیسری طلاق کے بعد عورت اپنے سابقہ خاوند کے لیے صرف اسی صورت حلال ہو سکتی جب وہ اپنی رغبت سے، گھر بسانے کی غرض سے کسی مرد سے شادی کرے اور مرد کی نیت بھی گھر بسانے کی ہی ہو، سابقہ خاوند کے لیے اس عورت کو حلال کرنا مقصد نہ ہو، ان دونوں کے ازدواجی تعلقات قائم ہوں، پھر دوسرا خاوند کسی سبب کی بنا پر اپنی بیوی کو اپنی مرضی سے طلاق دے دے یا فوت ہوجائے تو یہ عورت سابقہ خاوند کے لے حلال ہوجائے گی اور وہ اس سے دوبارہ نئے سرے سے نکاح

کر سکتا ہے جس میں ولی، گواہ، حق مہر، عورت کی رضامندی ضروری ہے۔

1. طلاق کی عدت خاوند کے طلاق دینے کے فورا بعد شروع ہوجاتی ہے، لہذا سوال میں مذکور صورت حال میں اگر کسی دلیل سے ثابت ہوجائے یا خاوند خود اعتراف کرے کہ اس نے 6 ماہ پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی، تو جب خاوند نے طلاق دی تھی، اسی وقت سے عدت شروع ہوچکی تھی۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

1-فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

2-فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ

3-فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال صاحب حفظہ اللہ